السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کی صحت کے بارے میں بتائیں جس میں ہے "اللہ تعالی محمد ﷺ کو ہماری طرف سے وہ بدلہ دے جس کا وہ اہل ہے جو یہ کہے گا تو ستر ہزار فرشتوں کو ستر صبح تک تھکائے گا"؟ الأخ أبو عمر ذیر احمد 28 شوال 1413

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس حدیث کو امام طبرانی نے الکبیر اور الاوسط میں اب عباس ؓ سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "جو کہے "اللہ تعالی بدلہ دے ہماری طرف سے محمد ﷺ کو جس کا وہ اہل ہے تو اس نے ستر کاتبوں کو ایک ہزار صبح تک تھکا دیا۔ اسی طرح الترغیب (2/504) میں ہے اور اس حدیث کو امام ذہبی نے میزان الاعتدال میں ہانیء بن المتوکل الأسکندرانی کے ترجح میں ذکر کیا ہے ، ابن حبان کہتے ہیں کہ اس پر مناکیر کثرت سے داخل ہوئی تھیں تو اس سے احتجاج کسی صورت جائز نہیں۔ تو اس کی مناکیر میں سے یہ حدیث بھی ہے امام سیوطی نے بھی اس حدیث کو الحاوی (2/53) میں اسی سند سے ذکر کیا ہے جس میں شخص ہے۔

امام ہیثمی نے المجمع (10/163) میں اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد کہا "روایت کیا اسے طبرانی نے کبیر اور اوسط میں اور اس میں ھانئ بن المتوکل ضعیف ہے۔" مولانا زکریا نے فضائل درود میں یہ حدیث نقل کی ہے ، سخاوی نے یہ حدیث نقل کرکے اس کی تمام سندیں بسط کے ساتھ لکھی ہیں۔ السلسلة (3/206) میں ذکر کیا ہے ۔ تو حدیث بہت ضعیف ہے اور الصلاۃ علی النبی کی فضیلت میں صحیح حدیثیں اس سے مستغنی کرتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص225

محدث فتویٰ